اکسیرِ اکبر
فی بیانِ فوائدِ حبِ الٰہی

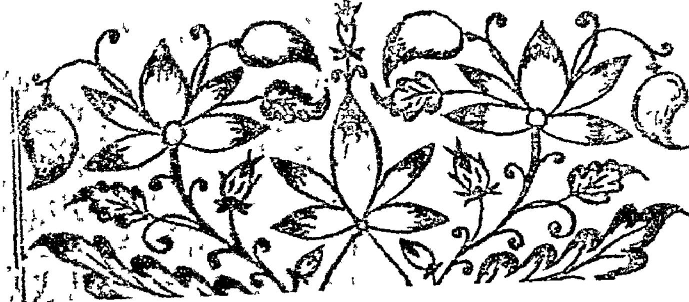
معہ

طریقہ مراقبات نقشبندیہ مجددیہ

برادران و مریدان سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

[illegible] حافظ احمد علی خاں شوق ساکن ریاست رامپور

مطبع مطلع العلوم ریاست رامپور
میں طبع ہوئی



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي كرم الانسان على الملائكة
والجان وخصه بالنطق والبيان وفضله
بالعلم والايمان والصلوة والسلام على
افضل الانبياء والمرسلين فخر الاولين

صاحب آیات القرآن ساطع البرہان

سیدنا ومولانا محمد بشفعۃ نجات الخسران

والخذلان وعلی آلہ الذین قمعوا بنیان

الکفر والشرک والطغیان ۝ اما بعد

کہتا ہے بندہ گنہگار شرمسار امیدوار مغفرت پروردگار کمترین محمد اعزاز الدین احمد بن

مولوی محمد ظہور الدین احمد المعروف بظہور عالم غفر اللہ لی ولہ کہ اکثر برادران طریقت

و اخوان حقیقت نے یہ فرمایا کہ آجتک کوئی نسخہ جامع حزب البحر کا بموجب طریقہ انیقہ خضریہ

علیہ نقشبندیہ مجددیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے طبع نہوا بلکہ باجماع تمام ہائ اسرار و استنباط

کا دامن میں پاس خاکسار سراپا انکسار کے ڈالکر کہنے لگے کہ اگر اوراق حسب

خاصیات و فوائدات حزب البحر میں لکھکر اوسکے ساتھ ملحق کرکے چھپوا دیجئے

نفع خاص و عام و موجب اجر تام کا ہوگا اگرچہ یہہ قلیل البضاعت بلیاقت اس کام
انصرام کی کلفتین بر رکہتا تہا لیکن بہائیون کے فرمانے سے ناچار ہوکر
کمر سعی باعوانت ایزدی باندہ کر مستعد ہوا اور یہہ کام اللہ تعالی کے فضل و
کرم سے انجام کو پہنچا کر نام اسکا اکسیر اکبر فی بیان فوائد
حزب البحر رکہا اور واضح ہو کہ یہہ نسخہ حزب البحر تمام بکمال نقل صحیح جناب مولانا
محمد ولی النبی صاحب قدس سرہ کی حزب البحر شریف کی ہے - اور آخر کتاب
مین نیت مراقبات و طریقہ مراقبہ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ بہی لکہکر واسطے فائدہ طالبین کو شامل کردیا
اب امید عین عنایت بزرگوں سے یہ ہے کہ خطا و نسیان سے چشم پوشی فرماوین اور دعائے خیر میں اس احقر کو یاد فرماوین

اعتصام دعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ

اور جب آوین تیرے پاس وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہین ساتھ نشانیون ہماری کے پس کہہ

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

سلامتی ہے اوپر تمہارے لکھی ہے پروردگار تمہارے نے اوپر اپنی ذات کے مہربانی

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ

یہ کہ تحقیق جو کوئی عمل کرے تم میں سے برا کام ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرے پیچھے اوسکے

وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ

اور نیکی کرے پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسیطرح جدا جدا

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ

بیان کرتے ہیں نشانیاں اور تو کہ ظاہر ہو جاوے راہ گنہگاروں کی

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کہہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں یہ کہ عبادت کروں اون لوگوں کی کہ پکارتے ہو تم سوای خدا کے

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا

کہہ نہیں پیروی کرتا میں خواہشوں تمہاری کے تحقیق گمراہ ہو جاؤں میں اوسوقت اور نہوں میں

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ

سے راہ پانیوالوں سے پھر اوتارا اوپر تمہارے پیچھے غم کے

أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَآئِفَةً مِّنكُمْ وَطَآئِفَةٌ

امن اونگھ تھی کہ ڈھانک لیتی تھی ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک جماعت تھی

قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ

کہ تحقیق فکر میں ڈالا تہا انکو جانوں انکی نے گمان کرتے تھے ساتہ اللہ کے سوائے حق کے

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ

گمان جاہلیت کا کہتے تھے آیا ہے واسطے ہمارے اختیار سے

مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ

کچھ چیز کہہ تحقیق اختیار سب واسطے اللہ کے ہے چھپاتے ہیں

فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ

بیچ جیوں اپنے کی وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے تیرے کہتے ہیں اگر ہوتا واسطے ہمارے

لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ

اختیار سے کچھ نہ مارے جاتے ہم یہاں کہہ اگر ہوتے تم

فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ

بیچ گھروں اپنے کے البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکہا گیا ہے اوپر انکے مارا جانا طرف

مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ

جگہ پہرنے اپنی کے اور تو کہ آزماوے اللہ اوس چیز کو کہ بیچ سینوں تمہارے کے ہے

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور تو کہ خالص کرے اوس چیز کو کہ بیچ دلوں تمہارے کے ہے اور اللہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى

محمد رسول اللہ کا ہے اور جو لوگ ساتھ اوسکے ہیں سخت ہیں اوپر

الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ

کفار کے ہے رحم دل ہیں درمیان اپنے دیکھتا ہے تو اونکو رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے چاہتے ہیں

فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ

فضل خدا کا اور رضامندی اوسکی نشانی اونکی بیچ موہوں اونکے کے

مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ

اثر سجدے کی سے یہ ہے صفت اونکی بیچ توریت کے

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ

اور صفت اونکی بیچ انجیل کے جیسے کہیتی نکالی سوئی اپنی

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ

پس قوی کرے اوسکو پس موٹی ہو جاوین پس کھڑے ہو جاوین

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ

خوش لگتی ہے کھیتی کرنیوالیکو تو کہ غصہ مین لاوے اللہ کسبب اون سلمانوکے کافرونکو وعدہ کیا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

اللہ نے اون لوگونکو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اونمین سے بخشش اور

اَجْرًا عَظِيْمًا ۔ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س

ثواب بڑا

ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه

لا ي رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے پروردگار ہمارے سہل کر اور آسان کر اور مت کر سختی ہمپر اے رب ہمارے

دُعَاىٔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حِزْبُ الْبَحْرِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ

اے بلند مرتبہ اے بزرگ مرتبہ اے بردبار اے جاننے والے ہر ایک کا تو پروردگار میرا ہے

وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ

اور علم تیرا ہمارے حال کو کافی ہے ہمکو بس کیا خوب ہے پروردگار ہمارا پالنے والا اور کیا خوب

الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ

کفایت کرنیوالا ہے ہمارا کفایت کرنیوالا فتح دیتا ہے تو جسکو چاہے اور تو غالب

الرَّحِيْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَ

مہربان ہے مانگتے ہیں ہم تجھ سے بچنا اپنا بیچ سب حرکات اور

السَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

سکنات کے جو ہمارے اعضا سے ظاہر ہوں اور سب باتوں میں کہ ہماری زبانی نکلیں

مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ

اور سب ارادوں میں جو کہ دلمیں گذریں اور سب خطروں میں گمانوں اور شکوں اور وہموں سے کہ ڈھانکنے والے ہیں

لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ

دلوں کو معائنہ غیبوں سے اسلئے کہ تحقیق آزمائش کی گئی

الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝ وَإِذْ

ایمان والے اور ہلادیے گئے ہلادینا سخت اور جس وقت

يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

کہتے ہیں منافق لوگ اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے

مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝ فَثَبِّتْنَا

نہیں وعدہ دیا ہمکو اللہ نے اور رسول اوسکے نے مگر بطریق فریب کے پس ثابت قدم رکھ ہمکو

وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

اور مدد کر ہماری اور فرمانبردار کردے ہمارے واسطے اس دریا کو جیسا کہ مسخر کردیا تونے دریا کو

لِمُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيمَ

واسطے حضرت موسے علیہ السلام کے اور مسخر کیا تونے آگ کو واسطے حضرت ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ

علیہ السلام کے اور مسخر کیا تونے پہاڑوں اور لوہے کو

لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيحَ

واسطے حضرت داؤد علیہ السلام کے اور مسخر کیا تونے ہواؤں اور

الشَّيَاطِينَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

شیطانوں اور جن کو واسطے حضرت سلیمان علیہ السلام کے

وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوتَ لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور مسخر کیا تو نے عالم ملک۔ اور عالم ملکوت کو واسطے نبی ہمارے کے کہ نام پاک ان کا محمد

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ

صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر دریا کو کہ وہ تیری ملک ہے بیچ زمین

وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا

اور آسمان میں اور عالم ملک اور عالم ملکوت میں اور تابع کر تو ہر دریاے دنیا

وَبَحْرِ الْآخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهِ

اور دریاے آخرت کو اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اوسکے ہاتھ میں

مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

حکومت ہر چیز کی ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ

مدد دے ہمکو کیونکہ تو بہترین مدد دینے والوں کا ہے

وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا

اور کھولدے ہمارے بند کاموں کو کیونکہ تو بہترین کھولنے والونکا ہے اور بخش تو ہمکو

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ

اسواسطے کہ تو بہترین بخشنے والونکا ہے - اور رحم کر تو ہمپہ اسلئے

خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

کہ تو بہترین رحم کرنے والونکا ہے اور روزی دے ہمکو کیونکہ تو بہتر روزی دینے والونکا ہے

وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَ

اور نگاہ رکھ ہمکو آفات سے اسواسطے کہ تو بہترین نگاہ بانونکا ہے اور راہ دکھا ہمکو اور

نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ

نجات دے ہمکو قوم ظالموں سے اور بخش ہمارے واسطے

لَدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا

اپنے پاس سے ہوائے خوش جیسے کہ وہ تیرے علم مین ہے اور پھیلا دے

عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا

اوس ہوا کو ہمپر اپنے خزانون رحمت سے اور اوٹھا تو ہمکو ساتھ اوس ہوا کے

الْكَرَامَةَ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ

بخش اوسکو بزرگی کا ساتہ سلامتی اور عافیت کے دین اور

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دنیا اور آخرت مین تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا

یا اللہ آسان کر دیجو ہمارے واسطے ہمارے کاموں کو ساتہ راحت کے واسطے دلون ہمارے کے

وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِيْنِنَا

اور بدن ہمارے کے اور ساتہ سلامتی اور عافیت کے بیچ دین ہمارے

وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً

اور دنیا ہمارے کے اور ہو تو واسطے ہمارے ہمنشین سفر مین اور قایم مقام ہمارا

فِي اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ

گہر کے لوگون مین اور مٹا دے منہ ہمارے دشمنون کے اور مسخ کر دے

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ

تو اونکو اپنی جگہ پر پھر نہ سکین گے گذرنا کسیطرف کو

لا يجي الينا ولو نشاء لطمسنا على اعينهم

اور نہ سکیں گے آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں البتہ مٹا دیں روشنی آنکھوں

فاستبقوا الصراط فانّى يبصرون ولو نشاء

پس آگے بڑھیں راہ کے پھر کہاں سے دیکھیں اور اگر ہم چاہیں

لمسخناهم على مكانتهم فما استطاعوا مضيا

البتہ مسخ کر دیں ان کو اوپر ان کی جگہ پر پس نہ سکیں گے چلنا

ولا يرجعون ۝ يس ۝ والقرآن الحكيم ۝ انك

اور نہ پھیرے جائیں قسم ہے قرآن حکمت کی تحقیق تو

لمن المرسلين ۝ على صراط مستقيم ۝ تنزيل

البتہ بیچ پیغمبروں سے ہے راہ سیدھے پر اتارا ہوا

العزيز الرحيم ۝ لتنذر قوما ما انذر آباؤهم

غالب مہربان نے تو کہ ڈراوے اس قوم کو کہ نہیں ڈرائے گئے باپ دادے ان کے

فهم غافلون ۝ لقد حق القول على اكثرهم فهم

پس وہ بے خبر ہیں البتہ تحقیق ثابت ہوئی بات اوپر بہتوں ان کے پس وہ

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِيٓ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا

نہیں ایمان لاتے تحقیق کیا ہمنے بیچ گردنوں اونکی کے طوق

فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ

سو وہ طوق ٹھوڑیوں تک ہے پس وہ سر اونچا کئے ہوئے ہیں اور کی ہمنے اونکے

بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

آگے سے ایک دیوار اور اونکے پیچھے ایک دیوار

فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ

پس ڈھانک دیا ہمنے اونکو سو وہ نہیں دیکھتے ہیں بدشکل اور رسوا ہو کر منہ

شَاهَتِ الْوُجُوهُ شَاهَتِ الْوُجُوهُ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ

بدشکل اور رسوا ہوئے منہ بدشکل اور رسوا ہوئے منہ اور ذلیل ہوگئے منہ

لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ

واسطے ہمیشہ قائم رہنے والے کے اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ اوسنے اٹھایا ظلم کو

طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ

جاری کیا دو دریا کو کہ باہم ملتے ہیں

١٣ ١٣ ١٣ ١٣ ١٣ ١٣ ١٣

بينهما برزخ لا يبغيان ۝ حم حم حم حم حم حم حم

درمیان دونوں کے ایک حجاب ہے کہ ایک دوسرے پر تعدی نہیں کرتے آگر اپنے دم کرے جو ہر قادر ہے ناظر یا حفیظ اور یہ کچھ

دفعت بامر الله تعالى كل بلاء وقضاء

دور کیا میں نے ساتھ حکم اللہ تعالی کے ہر بلا اور قضاء کو

يجيء من هذه الجهات الستة تامن باذن الله

جو کہ آتی ہے چھ طرفوں سے اور نگاہ رکھتے ہیں اوجسم

تعالى من جميع الآفات والعاهات اللهم لا تقتلني

ساتھ حکم اللہ تعالی کے تمام آفتوں اور مصیبتوں سے یا اللہ نہ مار ڈال

بغضبك ولا تهلكني بعذابك وعافني قبل

تو مجکو ساتھ غصہ اپنے کے اور نہ ہلاک کر تو مجکو ساتھ عذاب اپنے کے اور با عافیت رکھ تو مجکو

ذلك اللهم لا تؤاخذنا بسوء اعمالنا ولا تسلط

اسکے یا اللہ نہ پکڑ تو ہمکو بسبب اعمال ہمارے کے اور نہ غالب کر تو

علينا من لا يرحمنا وكف ايدي الظالمين عنا

ہمپر اوس شخص کو جو کہ رحم نہیں کرتا ہے ہمپر اور باز رکھ تو ہاتھ ظالموں کا ہمسے

يا حفيظ احفظني ويسر اموري وحصل مرادي

اے نگہبان رکھنے والے نگاہ رکھ تو مجکو اور آسان کردے ہماری کاموں کو اور پورا کر دے ہماری خواہش کو

حم حم الامر وجاء النصر فعلينا لا ينصرون

حم حم کیا گیا کام اور آگئے مدد خدا تعالیٰ کی پس ہم پر فتحیاب نہ ہونگے ہمارے دشمن

حم تنزيل الكتب من الله العزيز العليم غافر الذنب

اتارنا کتاب کا اللہ غالب جاننے والے کیطرف سے ہے کہ بخشنے والا گناہوں کا

وقابل التوب شديد العقاب ذي الطول

اور قبول کرنیوالا توبہ کا ہے سخت عذاب کرنیوالا صاحب قوت کا

لا اله الا هو اليه المصير بسم الله بابنا

نہیں کوئی معبود مگر وہ اور اسیکی طرف پھر جانا ہے بسم اللہ دروازہ ہمارا ہے اور

تبارك حيطاننا يس سقفنا كهيعص

متبرک تبارک دیواریں ہماری ہیں اور سورۃ یٰسین چھت ہمارے گھر کی ہے اور کلمہ کہیعص

كفايتنا حمعسق حمايتنا فسيكفيكهم الله

کفایت ہماری مشکل کاموں کی واسطے ہے اور کلمہ حمعسق کا ہماری حمایت ہے آفت سے پس جلد کفایت کریگا تجکو اللہ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ مُسْتَوُ الْعَرْشِ مَسْبُولُ

اور سنے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے

عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ

ہمپر اور آنکھ عنایت خدا کی دیکھنے والی ہے ہماری طرف ساتھ مدد خدا تعالیٰ کے نہ

يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ

قدرت دیا جائیگا ہمپر کوئی اور اللہ گرد ان کے سے گھیر رہا ہے بلکہ وہ

قُرْاٰنٌ مَجِيدٌ فِيْ لَوْحٍ مَحْفُوظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

قرآن ہے بزرگ بیچ لوح محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے

حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّ وَلِيِّ

نگہبانی کرنیوالا اور وہ مہربان زیادہ ہے مہربانی کرنیوالوں سے تحقیق میرا کارساز

اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

اللہ ہے کہ اوسنے اتارا کتاب کو اور وہ دوست رکھتا ہے نیک کاروں کو

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

بس ہے مجکو اللہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اوسی پر بھروسا کیا میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ

اور وہ ہی صاحب تخت بڑے کا ساتھہ نام خدا کے کہ

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

نہین ضرر پہنچاتی ساتہ نام اوسکے کر کوئی چیز زمین مین کی اور نہ آسمان مین کی

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور نہین پہرنا گنا ہونسے اور نہ قوت طاعت پر مگر

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ساتہ مدد اللہ برتر بزرگ کے

اِخْتِتَامُ دُعَاءِ حِزْبِ الْبَحْرِ

يَا اللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اكْسُنِيْ مِنْ نُوْرِكَ

او ذات جامع صفات کمال کی اور روشن کرنیوالی ممکنات کو اور ثابت اپنی ذات مین اور ظاہر کرنیوالی سب ممکنات کو پہنا ہمکو نور

وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَاسْمِعْنِيْ

او سکہا تو ہمکو اپنے علم سے اور سمجھ دے تو ہمکو اپنی طرف سے اور سنا تو ہمکو

مِنْكَ وَاَبْصِرْنِیْ بِكَ وَاَقِمْنِیْ بِشُهُوْدٍ لِّیْ

اپنی طرف سے اور دکھلا تو ہمکو ساتھ اپنے اللہ قایم رکھ ہمکو ساتھ نگہبانی اپنی کے

عَرِّفْنِی الطَّرِیْقَ اِلَیْكَ فَهَوِّنْهَا عَلَیَّ بِفَضْلِكَ

اور بتا دے ہمکو راہ طرف اپنے اور آسان کر دے اوس راہ کو مجھپر ساتھ فضل اپنے کے

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے سننے والے اے جاننے والے

یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اِسْمَعْ دُعَائِیْ بِخَاصَّةِ

اے بردبار اے بلند مرتبہ اے بزرگ سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے

لُطْفِكَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

قبول کر تو اس دعا کو قبول کر تو ہر دعا کو قبول کر تو اس دعا کو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات خدا کے

التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ یَا عَظِیْمُ

کہ پوری اور کامل ہیں سب برائی اوس چیز سے کہ پیدا کیا ہے اے بزرگ

السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ النِّعَمِ

غلبے والے اے قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے

يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ

اے فراخ کرنے والے روزی کے — اے کشادہ کرنے والے بخششوں کے — اے دور کرنیوالے

الْبَلَايَا يَا حَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُوْدًا

بلاؤں کے — اے وہ ذات کہ حاضر ہے کبھی غائب نہیں — اے وہ ذات کہ موجود ہے

عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ

وقت سختیوں کے — اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے — اے پاکیزہ

الصُّنْعِ يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ اِقْضِ حَاجَتِيْ

کار — اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا گرفت گناہ ہو نہیں پوری کر میری حاجت کو

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

اپنی مہربانی سے اے مہربان زیادہ تر مہربانوں سے — اے اللہ میں تحقیق پناہ مانگتا ہوں

بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنْزَلِ

ساتھ تیرے نام کے جو مخزون ہے پوشیدہ ہے — سلام ہے — اتارا گیا ہے

الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ

پاک ہے — پاکیزہ ہے — پاک ہے — طاہر ہے

يَا دَيْهُورُ يَا دَيْهَارُ يَا اَزَلُ يَا اَبَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ

اے وہ ذات کہ ہمیشہ ہے اور سب کے پہلے سے اور وہ ذات کہ نہ

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ يَا مَنْ

رہے گی بعد سب کے اے وہ ذات کہ نہ جنا ہے اسنے کسیکو اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اسکا کوئی ہمسر اور وہ ذات

لَمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ

کہ اوسکو ہمیشگی ہے اور وہ ذات کہ ہر مخلوق کے دل طرف اوسیکے متوجہ ہیں اور وہ ذات کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا كَانُ

مگر وہ اے وہ ذات نہیں جانتا اوسکی حقیقت کو مگر وہ اے ثابت

يَا كَيْنَانُ يَا رُوحُ يَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَا كَائِنًا

اے موجود اے ہمیشہ ذات ہی اور وہ ذات کہ عالم کیلئے مثل روح کے ہے اور وہ ذات کہ موجود تھی پہلے ہر موجود

بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا اَدُونَاىَ

اور وہ ذات کہ موجود رہیگی بعد ہر موجود کے

يَا مُجْلِي عَظَائِمِ الْاُمُورِ سُبْحَانَكَ عَلٰى حِلْمِكَ

اے روشن کرنیوالے بڑی چیزوں کے پاکی ہے تجکو اوپر بردباری تیری کے

بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ

باوجود جاننے تیرے کے | پاکی ہے تجکو | اوپر درگذر تیری کے | باوجود

قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

قدرت تیری کے | سو اگر روگردانی کریں کفار پس کہہ کفایت کرنیوالا میرا اللہ ہے نہیں کوئی

اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

معبود مگر وہ | اوسی پر توکل کیا مینے | اور وہ صاحب عرش

الْعَظِيْمِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ

بڑے کا ہے | نہیں ہے مانند اوسکی کوئی چیز | اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

جاننے والا ہے | اے اللہ رحمت بھیج | سردار ہمارے پر کہ نام پاک اونکا حضرت محمد ہے اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اولاد اونکی پر | جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت سردار ہمارے

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ

ابراہیم پر | اور اولاد اونکی پر | عالم میں

اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ

تحقیق تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی سے

بسم

مؤلف حزب البحر کا بیان

جاننا چاہیے کہ یہ حزب حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کیطرف منسوب ہے
یہ کنیت اونکی۔ اور نام پاک اونکا علی بن عبد اللہ ہے۔ وفات اونکی سنہ ۶۵۶ ہجری
مین ہوئی مزار شریف اونکا ملک عرب مین ایک جگہ کہ نام اوسکا ورقہ ہے۔
نقل ہی کہ شیخ موصوف جبال قاہرہ مین کہ نام ایک شہر جدید کا ہے مسکن گزین
تھے کہ حج کا زمانہ قریب آپہنچا اوسوقت خدام طریقت و یاران حقیقت سے فرمایا
کہ غیب سے اس سال حج کرنیکا الہام ہوا ہے تم جاؤ کوئی جہاز تلاش کرو بموجب
ارشاد وہ لوگ جہاز کی تلاش کو گئے لیکن کوئی جہاز اہل اسلام کا نملا ایک
پیر نصرانی کا جہاز جاتا تھا ناچار اوسی پر معہ یاران سوار ہوئے جبکہ لنگر جہاز کا
اوٹھا اور آبادی قاہرہ سے گذرے یکایک ہوا جہاز کے مخالف چلی ناخدا نے
جہاز کو روکا ۔ تین ایک ہفتہ اوسی جگہ جبال قاہرہ مین توقف ہوا اور [illegible]

اور کافرون سنے زبان طعن کی کھولی اور کہنے لگے کہ شیخ نے ارادہ حج کیا ہے اور وقت حج کا عنقریب آپہنچا اور جہاز کی یہ کیفیت ہے کہ باد مخالف کے چلنے سے جنبش نہین کرسکتا اب دیکھین شیخ کسطرح حج کرتے ہین شیخ کو اسبات کے سننے سے سخت رنج ہوا اتفاقاً آپکو اسی حالت مین نیند آگئی پس خواب غیب سے آپکو اس دعا کر پڑھنے کا الہام ہوا جب آپ بیدار ہوئے تو فوراً وضو کرکے اسکو پڑھنا شروع کیا اور ناخدا سے فرمایا کہ لنگر اٹھا اسنے کہا اگر لنگر اٹھاؤنگا تو اسیوقت جہاز چلا کہا کر الٹا واپس جائیگا تب شیخ موصوف نے فرمایا کہ جہاز چھوڑ اور صانع مطلق کی صنعت کو دیکھ آخرکار جب ناخدا نے لنگر اٹھایا تو اس قوت سے ہوا موافق چلی کہ بزودی تمام منزل مقصود پہ پہنچے بمجرد دیکھنے اس کرامت کے نصرانی کے لڑکے مشرف باسلام ہوئے لیکن وہ پیر نصرانی مسلمان نہوا رات کو خواب مین دیکھا کہ شیخ مع جماعت عظیم اون لڑکونکو ہمراہ لیے ہوئے بہشت مین جاتے ہین اسنے چاہا کہ پیچھے پیچھے مین بھی چلا جاؤن پس ملائکہ کرام نے اسکو روکا اور جھڑک کر کہا کہ تو ابھی کافر ہے اسمین جانیکے قابل نہین یہ دیکھا اور بیدار ہوا اور صبح کو یہ بھی مسلمان ہوا اور رفتہ رفتہ مدارج عالیہ کو پہنچا۔

طریقہ دعاء حزب البحر کے پڑھنے اور زکوۃ دینے کا

واضح ہو جو شخص چاہے کہ دعاء حزب البحر کا عامل ہووے تو اول چند شرطوں کی ساتھ
زکوٰۃ دے ورنہ خوف بد جہت یعنی خوف ہلاکت اور ضرر کا ہے پہلی شرط یہ کہ
صاحب مجاز سے اجازت لے دوسری ترک حیوانات جمالی و جلالی کرے
تیسرے کپڑا سلا ہوا نہ پہنے نیا ہو خواہ دھولا ہو جیسے احرام کا پہنتے ہیں
چوتھے روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے۔ رو بقبلہ بیٹھے اگر وضو جاتا رہے
فی الفور وضو کرکے دوگانہ ادا کرکے حزب مذکور کو پورا کرے پانچویں کھانے
اور پینے اور وضو اور غسل میں دریا کا پانی استعمال کرے چھٹے یہ کہ کھانا نیکے واسطے
صرف جو کی روٹی نمک لاہوری ملا کر ان شرطوں کی ساتھ پکائی جاوے اولاً
یہ کہ جو دریا کے پانی سے دھو کر باوضو پیسے جاویں دوسرے باوضو لکڑی کی
آگ سے روٹی پکائی جاوے اور یہ خیال رہے کہ اوس لکڑی میں کیڑے
وغیرہ نہوں۔ بعد بجا لانے شرائط مذکورہ بالا کی تین روز تک ہر روز ایکسو بیس ۱۲۰
مرتبہ پڑھے اور زکوٰۃ کے تمام ہونے تک جملہ شرائط کا لحاظ رکھے۔ بعد دینے
زکوٰۃ کے ہر نماز کے بعد اگر ممکن ہو ایکبار پڑھ لیا کرے ورنہ بعد نماز صبح اور
عصر اور مغرب کے ضرور پڑھا کرے اور جب حاجت کوئی پیش آوے اوسوقت ایک فقرہ
حزب مذکور سے جو مطلب کے مطابق ہو یا کوئی اسم اسمائے الٰہی سے یا کوئی آیت

آیات شریفہ سے مناسب مقصد ہو اُس فقرہ کو آخر میں ملا کر ستر بار پڑھے
اور صورت مطلب کو لحاظ میں رکھکر مکرر کرے اس طور پر کہ پہلے حزب کو شروع کرے
جبکہ اُس فقرہ پر پہنچے بموجب طریقہ مذکورہ بالا کے پڑھے اور پڑھنے کے وقت
حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مبارک کیطرف متوجہ ہو
تاکہ موثر زیادہ ہووے - اور ایک جماعت نے اہل دعوت سے کہا کہ چہارشنبہ اور
پنجشنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز بعد غسل ایک دوگانہ ادا کر کے ایکسو بیس
مرتبہ پڑھے یا بارہ روز عروج ماہ میں ہر روز تیس دفعہ پڑھے واللہ اعلم وعلمہ احکم

دعاء حزب البحر کے اشارات کا بیان

حروف ہجا یعنی ا با تا ثا کو اول سے آخر تک ایکدم میں پڑھے اور صاحب
حزب یعنی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا تصور کر کے امداد کا
طلبگار ہووے جبکہ سخر لنا ھذا البحر پر پہنچے اپنے مطلب کیجانب اشارہ کرے
اور کھیعص کو تین بار تکرار کرے اور ہر بار مقابل ہر حرف کے داہنے ہاتھ
کی انگلیوں کو باندھے اور کھولے اور کشایش مطلب کا خیال رکھے - طریقہ انگلیوں
بند کرنیکا یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی جو سب سے چھوٹی انگلی ہے ک پر اور ھ پر
اوسکے پاس کی اور ی پر بیچ کی انگلی اور ع پر کلمے کی اور ص پر انگوٹھی

کو بند کرے اسی صورت سے دوسرے کھیعص پر ہر ایک کو کھولے اور تیسرے
کھیعص پر پہلے طریقہ کے بموجب پھر باندھ لے حتی کہ اُنصُرْنَا پر پہنچے
پہلی انگلی وَافْتَحْ لَنَا پر دوسری وَاغْفِرْلَنَا پر تیسری وَارْحَمْنَا پر
چوتھی وَارْزُقْنَا پر پانچوین جیسی کہ اوپر مذکور ہوا کھولتا جاوے وَاطْمِسْ سے
لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ تک دشمنون اور شیطانون وغیرہ کو خیال مین لاکر داہنے
ہاتھ سے انکی طرف اشارہ کرے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ط کو تین مرتبہ پڑھے
اور ہر مرتبہ سیدھے ہاتھ کو زمین پر مارے اور دشمنون کی ہلاکی کا تصور کرے
اور پہلے حٰمٓ کو پڑھ کر اپنے سامنے دوسرے کو اپنے پیچھے تیسرے کو داہنی
طرف چوتھی کو بائین جانب پانچوین کو اپنے اوپر آسمان کیطرف چھٹی کو زمین کیطرف
دم کرے بعد اسکے ہاتھ اُٹھا کر بِرَفَعْتُ بِاَمْرِ اللهِ سے وَالْعَاهَاتِ
تک دعا مانگے جب ساتوین حٰمٓ کو پڑھے اپنے ہاتھون پر دم کرے
اور تمام بدن پر جہانتک ہاتھ پہنچین پھیرے بعد اسکے جب کھیعص
کِفَایَتُنَا پر پہنچے ہر حرف کے مقابل سیدھے ہاتھ کی انگلیان بند کرکے
کِفَایَتُنَا کو پڑھے اور اسیطرح مقابل ہر حرف حمعسق کی اولٹے
ہاتھ کی انگلیان بند کرکے حِمَایَتُنَا کو کہے یہانتک کہ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللهُ

پڑ یا کہو لدے بعد ازاں ان کلمات کو تین تین بار تکرار کرے وہ یہ ہیں
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اور فَاللّٰهُ خَيْرٌ
حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ اور إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي
نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۝ اور حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ سات بار پڑھنا
اولی ہے۔ پھر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اور وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ اور آمین کو تین مرتبہ تکرار کرے اور پھر
دونوں ہاتوں کو زمین پر مارے اور قبولیت دعا کا امید وار رہے۔

بیان فقرات حزب البحر کا کہ وہ جو وقت پڑھا جاتا ہے مع اسماء جمالی و جلالی کے پڑھے جاتے ہیں

اسماء جمالی جیسے کہ یَا نَاصِرُ یَا فَتَّاحُ یَا غَفَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا رَزَّاقُ
یَا حَافِظُ یَا وَهَّابُ اور اسماء جلالی جیسے کہ یَا قَابِضُ یَا خَافِضُ
یَا مُذِلُّ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ کفایت مہمات کیواسطے یَا عَلِیُّ
سے یَا حَلِیْمُ تک ایک فقرہ ہے اسکے ساتھ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ کو ملا

ستر بار پڑھے انشاء اللہ تعالی جلد حاجت بر آوے گی محافظت و ترقیات
باطن کیواسطے نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ سے غُیُوْبِ تک فقرہ ہے یَا حَفِیْظُ
ختم کر کے ستر بار پڑھے مناہی اور معصیات سے باز رہنے کیواسطے اسی
فقرہ کے ساتھ یَا عَاصِمُ کو ستر مرتبہ پڑھے اطمینان دل کیواسطے
فَثَبِّتْنَا کے ساتھ یَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ کو ستر مرتبہ پڑھے نصرت کیواسطے
اُنْصُرْنَا کے ساتھ یَا نَاصِرُ کو ستر بار پڑھے اور یَا اُنْصُرْنَا سے نَاصِرِیْنَ
تک فقرہ ہے اسکے ساتھ اسم مذکورہ کو ملاکر ستر بار پڑھے تسخیر دلوں کے
واسطے سَخِّرْ لَنَا سے کُلِّ شَیْءٍ تک فقرہ ہے اسکے ساتھ یَا مُسَخِّرُ کو ستر مرتبہ
پڑھے مغفرت کیواسطے وَاغْفِرْ لَنَا سے غَافِرِیْنَ تک فقرہ ہے اسم یَا غَفَّارُ
کو ملاکر ستر بار پڑھے رحم کیواسطے وَارْحَمْنَا سے رَاحِمِیْنَ تک فقرہ ہے اسم
یَا رَحِیْمُ کو ستر بار پڑھے کشائش رزق کیواسطے وَارْزُقْنَا سے
رَازِقِیْنَ تک فقرہ ہے اسم یَا رَزَّاقُ اور یہ آیہ شریفہ رَبَّنَا اَنْزِلْ
عَلَیْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً
مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ اور یا اسم یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ
رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ کو ستر مرتبہ پڑھے واسطے حفاظت

ہر بلا کے وَاحْفَظْنَا سے حَافِظِیْنَ تک فقرہ ہے اسکو ساتھ اسم
یَا حَفِیْظُ کو ستر بار پڑھے ہدایت پانیکے واسطے وَاهْدِنَا سے
ظَالِمِیْنَ تک فقرہ ہے اسم یَا هَادِیْ کو ملا کر ستر مرتبہ پڑھے حصول مقاصد
کیواسطے وَهَبْ لَنَا سے قَدِیْرٌ تک فقرہ ہے اسم یَا وَهَّابُ کو ملحق کرکے
ستر بار پڑھے مشکلون کی آسان ہونیکے واسطے یَسِّرْ لَنَا سے
اَبَدًا اَبَدًا تک فقرہ ہے اسم یَا مُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ کو ستر بار پڑھے
سفر کی آفتون سے محفوظ رہنے کیواسطے کُنْ لَنَا سے اَهْلِنَا تک فقرہ ہے
اسم یَا حَفِیْظُ کو ملا کر ستر مرتبہ پڑھے دشمنون کی ہلاکی کیواسطے وَالطَّمِسْ
یَرْجِعُوْنَ تک فقرہ ہے اسم شَدِیْدُ الْاِنْتِقَامِ اور یا اسم یَا مُذِلُّ
کو ستر بار پڑھے زیادتی علم کیواسطے یٰسٓ سے رَحِیْمٍ تک فقرہ ہے
اسم یَا عَلِیْمُ کو ستر مرتبہ پڑھے واسطے نرمی دلون معترضین کے
حَسْبِیَ اللّٰهُ سے عَظِیْمٍ تک فقرہ ہے جو آدمی کہ فقرہ مذکور کو وقت صبح اور
شام سات سات مرتبہ پڑھے جس مطلب کیواسطے پڑھیگا اللہ تعالی اسکو بر لاویگا
واسطے شفاء امراض کے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ سے عَظِیْمٍ تک فقرہ ہے
اسم یَا شَافِیْ کو ملا کر ستر بار پڑھے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ اِلَیْهِ

المرجع والمآب ۲

طریق پڑھنے دعاء حزب البحر کا واسطے حصول مقاصد مخصوصہ کے

اگر کوئی شخص کسی کام مین عاجز ہوگیا ہو اور کوئی صورت اسکی سرانجام کی نہو تو اسکو چاہئیے کہ ایک مقام خالی اور صاف پاکیزہ مین دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد سلام کے اس دعا کو پانچ یا سات بار پڑھے انشاء اللہ تعالی اسکی مشکل آسان ہوگی واسطے محبت کے بارہ[12] بار یا سات بار عرق گلاب پر پڑھکر دم کرے جب محبت لنا پر پہنچے تو ستر بار پڑھے یُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ بعد اسکے کہو یا خدا محبت اور دوستی فلان بن فلان کے بیچ دل فلان بن فلان کے اور اسکے تمام اعضا اور استخوان میں ظاہر کر کہ ایک لحظہ بغیر اسکے اسکو قرار نہ پڑے آمین اور داہنی ہتیلی زمین پر مارے اسی طریق پر تین روز پڑھ کر اس گلاب کو شیشے مین رکھے جسوقت محبوب کے سامنے جاوے اس گلاب مین سے تہوڑا سا اپنے منہ پر مل لیا کرے واسطے زبان بندی دشمنون کے بارہ[12] روز تک ہر روز تیس[30] بار پڑھے جب وَاطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ أَعْدَائِنَا يَا شَاهَتِ الْوُجُوهُ پر پہنچے ستر بار کہو یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ

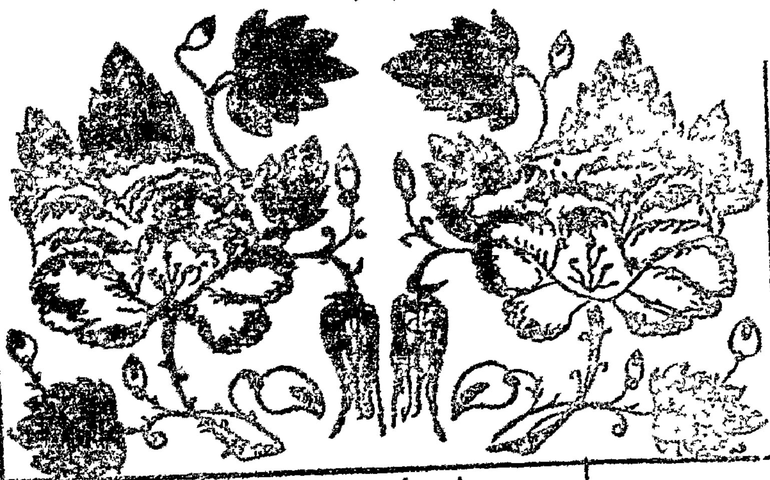
ستر بار پڑھنا

بندش زبان دشمن

خداوندا فلان کو ساتھ شر اور قہر اور غضب اپنے کی مبتلا کر اور اسکی آنکھ اور کان
اور زبان کو باندھ دے اور اپنے طرف اسکو مشغول کر۔ واسطے شفا کے
مریض کے بارہ روز تک ہر روز بارہ مرتبہ پڑھے اور جب بِسْمِ اللّٰہِ
الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ ہ پہنچے تو ستر بار پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ یَا شَافِیْ شفا بخش فلان بن فلان کو تمام بیماری
اور محنت سے۔ واسطے تسخیر بادشاہون اور امیرون کے بارہ روز
تک ہر روز بارہ بار پڑھے اور جب یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ پہنچے تو ستر مرتبہ کہے یَا عَزِیْزُ عزیز کر مجکو آنکھ فلان بن فلان کے
بعد اسکے اِنَّآ اَنْزَلْنَا تین بار پڑھے اور بعد پوری ہونے دعوت کے جب اسکے
گھر کو جاوے تو ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ واسطے امن راہ اور سلامتی
سفر کے پہلے اسکے کہ سفر مین جاوے تین روز روزہ رکھے اور تینون دن
مع شرائط دعوت بارہ مرتبہ روز اس دعا کو پڑھے جب بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُوْنَ
عَلَیْنَا پہنچے تو ستر بار کہے یَا حَفِیْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ اور جب روانہ ہوئے یا جس مقام میں اوترے

اور جس جگہ پر کسی طرح کا خوف اتنا ر راہ میں ہوئے تو ایکبار اس دعا کو پڑھ لیا
کرے **واسطے حفاظت کشتی اور جہاز کے** پہلے اسکے کہ کشتی یا جہاز
پر سوار ہو تین روز تک ہر روز ستره بار پڑھے اور جب سَخَّرَ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ
پر پہنچے تو ستر مرتبہ يَا حَفِيظُ احْفَظْنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
پڑھے اور کہے خداوندا میں اپنے تئیں اور اپنے مال و اسباب اور کشتی کو تیری
امانت میں سونپتا ہوں خیریت سے کنارے پر پہنچا بعد اسکے پانچوں وقت کشتی پر
اس دعا کو اپنا ورد رکھے اور جب طوفان ہوئے تو جبتک طوفان دفع ہوئے یہ دعا
پڑھتا رہے **واسطے حصول غنا اور تونگری کے** تین روز تک ہر روز
بیس بار پڑھے جب أَنْشَرَهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے تو ستر
مرتبہ کہے يَا غَنِيُّ أَغْنِنِي يَا رَزَّاقُ ارْزُقْنِي رِزْقًا طَيِّبًا وَاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ
اور ہر روز سات فقیر کو بخور روٹی شیرینی کی ساتھ بقدر وسعت اپنی کے دے
تاکہ دروازہ فتوح کے اسپر کہل جاویں۔ **واسطے ادائے قرض کے**
تین روز تک ہر روز پندرہ ۱۵ بار پڑھے اور جب وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ
الرَّازِقِينَ پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے اللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ
حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ

واسطے انشراح صدر اور زیادتی ذہن و فہم کے
تین روز تک ہر روز قند یا گلاب یا شیرینی پر پڑھے اور جب بَلْ ھُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۝ پر پہنچے تو سات مرتبہ رَبِّ اشْرَحْ
لِیْ صَدْرِیْ پڑھے لیکن چاہیئے کہ ہر روز نہار پڑھا کرے تاکہ دل کشادہ
اور فہم زیادہ ہو جاوے۔ واسطے کمال معرفت اور غلبہ
حال کے تین روز تک ہر روز انیس[19] بار پڑھے اور جب بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ
لَّا یَبْغِیٰنِ۝ پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ
کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ کَمَالَ مَعْرِفَتِکَ وَحَقِیْقَۃَ
الْیَقِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۝ واسطے سلامتی ایمان کے
تین روز تک ہر روز پڑھے جب حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ
تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پر پہنچے تو ستر بار کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَّیَقِیْنًا کَامِلًا۝ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ
الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۝ یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ
الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ سات مرتبہ پڑھے۔

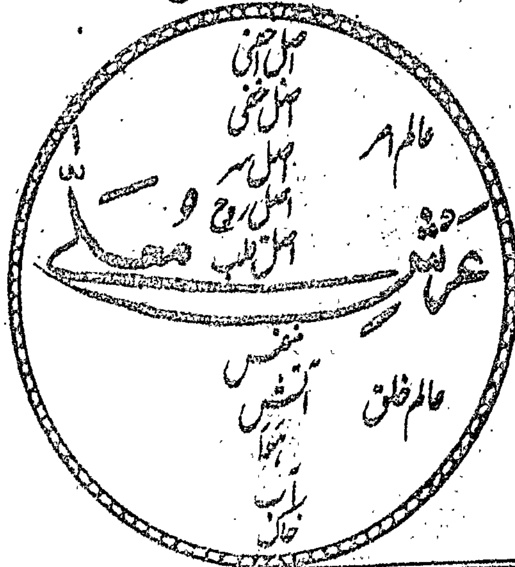


بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

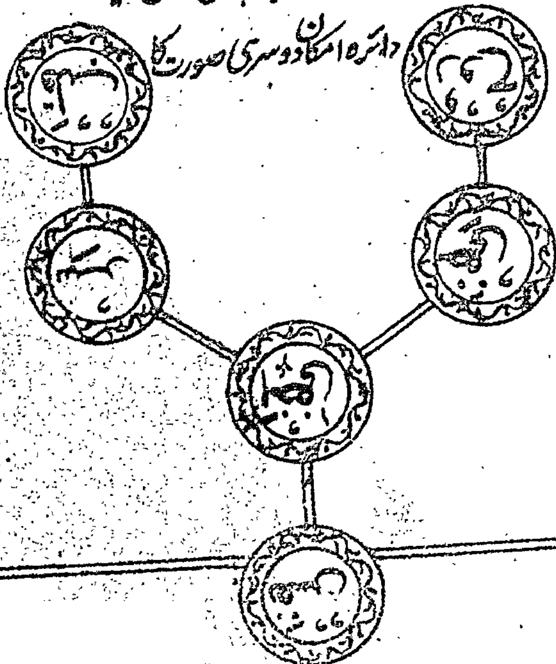
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡعَالَمِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۔ جاننا چاہئے
کہ حضرات نقشبندیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے تحقیق فرمایا ہے کہ انسان
مرکب ہے دس لطیفون سے۔ پانچ عالم امر۔ اور پانچ عالم خلق۔ عالم امر وہ ہے
جو بغیر مادہ امر کن یکبارگی پیدا ہوا۔ جیسے قلب و روح و سر
و خفی و اخفیٰ۔ اور عالم خلق وہ ہے جو آہستہ آہستہ ظہور مین آیا۔ جیسے نفس
و خاک و باد و آب و آتش۔ پہلا لطیفہ قلب بائین پستان سے
دو انگشت نیچے پہلو کی طرف واقع ہے نور اسکا زرد ہے۔ دوسرا لطیفہ

روح سیدھی پستان سے دو انگشت نیچے واقع ہے نور اسکا سرخ ہے۔ تیسرا
لطیفہ سِر نور اسکا سفید ہے جگہ اسکی برابر پستان بائیں کے دو انگشت کے
فاصلہ سے سینہ کیطرف واقع ہے۔ چوتھا لطیفہ خفی نور اسکا سیاہ ہے
جگہ اسکی برابر پستان سیدھے کے دو انگشت کے فاصلہ سے سینہ کیطرف پانچواں
لطیفہ اخفیٰ نور اسکا سبز ہے جگہ اسکی سینہ کے درمیان میں ہے چھٹا لطیفہ نفس
نور اسکا اکثر بیرنگ ہوتا ہے لیکن مائل بہ نیلگونی ستارہ رنگ ہے جگہ اسکی درمیان
پیشانی کے ہے ساتواں لطیفہ قالب اسکو سلطان الاذکار بھی کہتے
ہیں نور اسکا بصورت آتش کمر بیرنگ جگہ اسکی تمام جسم ہے۔

دائرۂ امکان



واضح ہو کہ لطیفہ قلب پر فیض تجلیات صفات افعالیہ کا ہے اور ولایت اسکی نیچے قدم حضرت آدم علیہ السلام کی ہے - اور لطیفہ روح پر فیض تجلیات صفات ثبوتیہ کا ہے ولایت اسکی نیچے قدم حضرت نوح اور حضرت ابراھیم علیہما السلام کے ہے - اور لطیفہ سر پر فیض تجلیات شیونات ذاتیہ کا ہے ولایت اسکی نیچے قدم حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہے - اور لطیفہ خفی پر فیض تجلیات صفات سلبیہ کا ہے ولایت اسکی نیچے قدم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ہے - اور لطیفہ اخفیٰ پر فیض تجلیات شان جامع ولایت اسکی نیچے قدم مبارک ومقدس حبیب محبوب کبریا حضرت محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو ہے - اور لطیفہ نفس و قالب پر بھی فیض تجلیات شان جامع ہے -



طریقہ ذکر اسم ذات کا

ذکر اسم ذات کا یون ہے کہ اول دل کو خطرات سے خالی کرے اور سب طرح کے اندیشہ دل سے نکالڈالے اور واسطے دفع خطرات کی التجا وزاری بجناب الٰہی کرے اور زبان کو تالو سے لگاوے اور آنکھین بند کرکے متوجہ ساتھ ہمہ ہوا ور بہت خیال اور نہایت شوق سے زبان دل سے اَللّٰہُ اَللّٰہُ کہے اور معنی اس اسم مبارک کی لحاظ رکھے معنی یہ ہین کہ ذات پاک بے مثل اور بے مانند جامع جمیع صفات کمال ہے اور پاک تمام صفات نقصان اور زوال سے ہے پس ذکر اسم ذات کا ساتھ ان شرطون کے کیا کرے بیٹھتے اٹھتے چلتے پھرتے وضو بے وضو دن اور رات اسقدر کرے کہ ذکر ملکہ دل کا ہوجاوے اور جاری ہونا دل کا بے اختیار ظاہر ہو یہانتک کہ ہیچ کان دل کی سنائی دے اور اسیطرح سے جمیع لطائف پر ذکر کرے ۔

طریقہ ذکر نفی اور اثبات کا یون ہے کہ اولاً نیت کرے ۔ الٰہی فیض حضور وجمعیت اپنی کے واسطے پیران کبار کے بیچ لطیفہ قلب میرے کے پہنچا اختصام یون ہے کہ ایکبار سورہ فاتحہ اور پچیس (۲۵) یا ستائیس (۲۷) بار کلمہ استغفار کو پڑھ کر ارواح طیبات پیران کبار اسطریقہ کے بخشے پھر ذکر نفی و

طریقہ ذکر نفی و اثبات

اثبات کا کہ لا الہ الا اللہ ہے کیسے اسطور پر کہ دم کو نیچے ناف کے
بند کرکے لفظ لا کو ناف سے اوٹھا کے پیشانی تک پہنچا دے اور الہ کو اسی
جگہ سے اوپر مونڈھے سینے کے لاکر الا اللہ کو اوپر قلب کے ضرب مارے
اسطرح سے کہ گذر اسکا اوپر تمام لطیفون کے پڑے اور اثر ذکر کا اوپر سب
اعضا کو پہنچے - اور اس ذکر کو بھی اس طریقہ مین بغیر حرکت اعضا
کے کرتے ہین یعنی خیال سے جیسے کہ اسم ذات کا - اگر بند کرنا دم کا کچھ ضرر
کرے تو بغیر اسکے کرے اور سانس کو تین دفعہ سے زیادہ بڑہاتا جائے
اور طاق پر چھوڑا کرے - اسکو وقوف عددی کہتے ہین اور اس سے رعایت
وقوف قلبی بھی بہت ضرور ہے اور معنی وقوف قلبی کے توجہ کرنا طالب کا
طرف دل اپنے کے اور توجہ دل کی طرف ذات پاک اللہ تعالے کے ہے
اور بعد سانس لینے کے زبان سے کہے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
اور کہے الٰہی انت مقصودی و رضاک مطلوبی یعنی خداوند مقصود
میرا تو ہے اور رضا تیری مطلوب ہے محبت اور معرفت اپنی مجھکو دے اسکو
بازگشت کہتے ہین ولیکن معنی کلمہ لا الہ الا اللہ کے خیال مین رہین معنی
یہ ہین لا نہین ہے الہ کوئی مقصود میرا الا اللہ سواے ذات پاک

تیری سکے۔

طریقہ مراقبہ کا

معنی مراقبہ کے یہ ہین کہ انتظار فیض کا مبدۂ فیاض سے کھینچنا اور دلکو خطرات سے محفوظ رکھنا۔ اور ہمہ تن طرف اللہ تعالی کے متوجہ ہونا۔

نیت مراقبہ احدیت

فیض احدیت کا آتا ہے لطیفہ قلب میرے پر اُس ذات پاک سے کہ جو مستجمع جمیع صفات کمالیہ کا اور منزہ ہے جمیع زوال ونقصان سے۔ جاننا چاہیے کہ یہ مراقبہ بھی تعلق رکھتا ہے نصف دائرہ امکان سے جسکا بیان سابقین یعنی لطائف عشرہ مین ہوچکا ہے۔

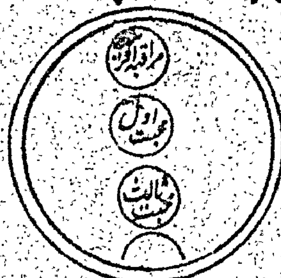
نیت مراقبہ معیت

فیض معیت کا آتا ہے دائرہ ولایت صغری سے لطیفہ قلب میرے پر اُس ذات پاک سے کہ ساتہ میرے ہے اور ساتہ ہر لطیفہ میرے کے ہے اور ساتہ ہر ذرہ ذرات میرے کے ہے اور ساتہ ہر ذرہ ذرات جمیع کائنات کے ہے وَھُوَ

مَعَكُم اَينَمَا كُنتُم ؕ یعنے وہ ذات پاک ساتھ تمہارے ہے جہاں کہ ہو تم۔



دائرہ ولایت کبریٰ تین دائرہ اور ایک قوس کو متضمن ہے پہلا دائرہ مراقبہ اقربیت کا اور دوسرا دائرہ محبت اول کا اور تیسرا دائرہ محبت ثانی کا۔ اور چوتھا دائرہ قوس محبت ثالث کا۔



	نیت مراقبۂ اقربیت	

فیض اقربیت کا آتا ہے دائرہ اولی ولایت کبرےٰ سے لطیفہ نفس میرے پر اس ذات بحت سے کہ مجھسے بہت نزدیک ہے نَحنُ اَقرَبُ اِلَیہِ مِن حَبلِ الوَرِید

	نیت دائرہ محبت اول	

فیض محبت اول کا آتا ہے دائرہ اخری ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفس میرے پر اس ذات بحت سے کہ محب و محبوب میرا ہے یُحِبُّهُم وَیُحِبُّونَهٗ

نیت دائرہ محبت ثانی

فیض محبت ثانی کا آتا ہے دائرہ ثالث ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفس میں
پر اس ذات بحت سے کہ محب و محبوب میرا ہے۔

نیت محبت ثالث

فیض محبت ثالث کا آتا ہے دائرہ قوس ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفس میں
پر اوس ذات بحت سے کہ محب و محبوب میرا ہے۔

نفی و اثبات ان مقامات محبت میں

یون کرے کہ نہین ہے کوئی محب و محبوب میرا سوائے ذات پاک تیری کے
یہانتک کہ منشا مسمیٰ اسم الظاہر کا تمام ہو چکا اسلئے کہ اسم الظاہر کی سیر مین
تجلیات صفات وارد ہوتے ہین بدون ملاحظہ ذات کی۔
اب یہاں سے بیان منشا مسمیٰ اسم الباطن کا شروع ہوتا ہے۔ جاننا چاہئے
کہ اسم باطن کی سیر مین اگرچہ تجلیات اسماء و صفات کی وارد ہوتے ہین
لیکن کسیوقت ذات پاک بھی مشہود ہوتی ہے۔

نیت دائرہ ولایت علیا

فیض مسمیٰ اسم باطن کا آتا ہے دائرہ ولایت علیا سے کہ دائرہ ملائکہ کرام

کا ہے تینوں عنصر میرے پر کہ آب و آتش و باد ہیں اُس ذات بحت سے۔



نسبت دائرہ کمالات نبوت

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آتا ہے دائرہ کمالات نبوت سے عنصر خاک میری پر اُس ذات بحت سے۔



نسبت دائرہ کمالات رسالت

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آتا ہے دائرہ کمالات رسالت سے ہیئت وحدانی میری پر اُس ذات بحت سے



نسبت دائرہ کمالات اولوالعزم

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آتا ہے دائرہ کمالات اولوالعزم سے ہیئت وحدانی میری پر اُس ذات بحت سے



نیت دائرہ حقیقت کعبہ

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت کعبہ سے کہ عبارت ہے مسجودیت ذات پاک اللہ
تعالیٰ سے خاص سب مخلوق کیواسطے ہیئت وجدانی میری پر اس ذات بحت سے



نیت دائرہ حقیقت قرآنی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت قرآنی سے کہ عبارت ہے مبدء بیچون ذات پاک اللہ تعالیٰ
سے ہیئت وجدانی میری پر



نیت دائرہ حقیقت صلوٰۃ

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت صلوٰۃ سے کہ کمال وسعت بیچونی ذات پاک اللہ تعالیٰ
کی ہے ہیئت وجدانی میری پر



واضح ہو کہ اس مقام تک سیر قدمی سالک کا اختتام ہوا۔ یہاں سے بیان
آغاز سیر نظری سے ہے۔

نیت معبودیت

فیض معبودیت صرفہ سے آتا ہے قوت نظری میری پر اس ذات بحت سے ۔



نسبت دائرہ حقیقت ابراہیمی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت ابراہیمی سے ہیئت وجدانی میری پہ کہ عبارت ہے
محبت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے صفات اپنی پہ



اس مقام میں کثرت سے پڑھنا درود ابراہیمی کا جو نماز میں بعد التحیات کے پڑھتے
ہیں ترقی بخشتا ہے ۔

نسبت دائرہ موسوی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت موسوی سے ہیئت وجدانی میری پر کہ عبارت
محبت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے ہے ذات اپنی پر اس مقام میں پڑھنا درود
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
خُصُوْصًا عَلٰى كَلِيْمِكَ مُوْسٰى ۔ ترقی بخش ہے ۔

نسبت دائرہ حقیقت محمدی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت محمدی سے کہ عبارت ہی محبت و محبوبیت ذات پاک اللہ تعالی سے اپنی ذات پر ہیئت وجدانی میری پر اس مقام مین مناسبت اور مشابہت ساری کامون دینی و دنیوی کی ساتھ حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اچھی معلوم ہوتی ہے یہی سبب ہے کہ حضرات ہماری رغبت تام علم اکمل عمل حدیث شریف پر رکھتے ہین شوق و رغبت اس علم لطیف کا فرماتی ہین



نیت دائرہ حقیقت احمدی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت احمدی سے کہ عبارت ہے محبوبیت ذات اللہ تعالی سے ذات اپنی پر ہیئت وجدانی میری پر اس ذات بحت سے



نیت دائرہ حب صرفہ

فیض آتا ہے دائرہ حب صرفہ سے قوت نظری میری پر



نیت دائرہ لاتعین

فیض آتا ہے دائرہ لاتعین سے قوت نظری میری پر اس ذات بحت سے



جاننا چاہیے کہ سوای دو دائرہ مرقومہ بالا کے تین دائرے اور ہین کہ معمول حضرات ہمارے کا توجہ دینا ہر شخص کو ان دائرو ںمین نہین ہے ایک دائرہ انمین سے دائرہ سیف قاطع ہے دوسرا دائرہ قیومیت تیسرا دائرہ صوم کا ہے -







طریقہ رابطہ مرشد کا

طریقہ رابطہ کا یہ ہے کہ مرشد ہادی کی خدمت مین ہر روز یا ہر وقت باادب حاضر رہا کرے تو انکی صحبت بھی بہت جلد اللہ تعالی تک پہنچا دیگی انشاء اللہ تعالی اور اگر کسی وجہ سے مرشد سے دوری ہو جائے تو مراقب ہو کر انکو یاد کرے اور انکے روبرو اپنے تئین حاضر جانے اور تصور کرے کہ فیض الٰہی قلب مرشد سے میرے قلب مین آتا ہے - اور چہرہ مرشد کو یاد کر کے دیکھو کہ مرشد ہادی میری طرف متوجہ اور فیض رسان ہے - انشاء اللہ تعالی حضوری مرشد وجہ حضوری حق تعالی ہو جائے گی صحبت مرشد فیض الٰہی اور وسیلہ تقرب الی اللہ بیشک ہے جیسے کعبۃ اللہ ہے عبد اور معبود کا حالت عبادت مین ایسی ہی مرشد رابطہ ہے مرید کا طرف اللہ تعالی کے حالت سیر و سلوک مین - دوسرا طریقہ رابطہ

تا یعنی صورت پیر شغل فرمانے والیکے سامنے دل کی یا اندر دل کی نگاہ رکہنا
اور اپنی صورت کو بعینہ پیر کی صورت جاننا کہ محبت پیر کی اسپر محبت دوسرونکے
غالب آسکے کہ رتبہ فنافی الشیخ کا ہو جاوے

آداب مرشد

طالب کو چاہیے کہ جملہ جہات سے قلب کو پہیر کر اپنے مرشد ہادی کی جانب متوجہ کرے
اور بلا اجازت اُنکی نوافل اور اذکار مین مشغول نہو۔ اور اُنکے حضور مین غیر کیجانب
التفات نکرے اور بالکلیہ اُنکی ذات کی جانب توجہ کرکے بیٹہے حتی کہ ذکر بہی
نکرے۔ مگر اُنکی حکم کی تعمیل ضرور ہی اور سوا نماز فرض و سنت کی اونکے حضور مین
اور کچہہ ادا نکرے۔ اور حتی الامکان ایسی جگہ نہ کہڑا ہو کہ اسکا سایہ اُنکے جامہ یا
سایہ پر پڑے۔ اور اُنکے مصلے پر پانون نرکہے اور اُنکے جگہ پہ طہارت نکرے
اور اُنکے خاص برتنو نکو استعمال مین نلاوے۔ اور اُنکے حضور مین پانی نہ پیوے
کہانا نہ کہاوے۔ اور کسی سے بات نکرے بلکہ متوجہ بہی کسیکی طرف نہو
اور مرشد کی غیبت مین جسجگہ کہ وہ ہون پانون اُسطرف کو نہ پہیلاوے
اور لعاب دہن اُس جانب کو نہ ڈالے اور جو کچہہ پیر کیجانب سے صادر ہو اسکو
صواب جانے اگرچہ بظاہر معمول بصواب نہو وہ جو کچہہ کرتے ہین از روے

الہام کرتے ہین اور ساتہ اذن باری تعالی کے کام کرتے ہین اسوجہ سے
اعتراض کو گنجایش نہین - اگر بعض صورتون مین انکے الہام مین خطا ثابت ہو تو
وہ خطا مثل خطائی اجتہادی کی ہے - ملامت اور اعتراض اسپر جائز نہین -
کلی و جزوی امور مین پیروی پیر کی کرے کہانے اور پہننے اور سونے اور
عبادت کرنے مین اور نماز پنج وقتہ اور نماز تہجد بہی انہین کے طریقہ پر ادا کرے
کچہ اعتراض کو انکے حرکات و سکنات مین مجال نہین اگرچہ اعتراض بقدر
دانہ رائی کے ہو - اسواسطے کہ اعتراض کو سوا بے نصیبی کے نتیجہ نہین ہے اور
تمام مخلوق مین عیب بین اس طائفہ علیہ کا بدسعادت تر ہے - اور طالب
اپنے پیر سے طلب کرامات نکرے اگرچہ وہ طلب بطریق وسوسہ دین
ہو کسی مومن نے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم سے کبہی معجزہ طلب
نہین کیا اسواسطے کہ معجزے طلب کرنے والے ارباب کفر اور اہل انکار
ہین اگر دل مین کوئی شبہ پیدا ہو توبے توقف پیر سے عرض کرے
اگر حل نہو تقصیر اپنے اوپر رکہے اسکے نقصان کو بجناب پیر عاید نکرے
اور جو واقعہ کہ ظاہر ہو پیر سے پوشیدہ نرکہے اور تعبیر واقعات کی اوسی سے
طلب کرے اور وہ تعبیر کہ اوپر طالب کے ظاہر ہووے پیر سے عرض کرے

اور صواب و خطا کا استفسار اولسر کرے اور اپنے کشف پر اعتماد نکرے
کہ اس عالم مین حق اور باطل ملا ہوا ہے اور صواب خطا مخلوط۔ سبے ضرورت
اور بلا اجازت پیر سے جدا نہو وے اور غیر کو اونکی ذات پر منتخب کرنا خلاف ادب
بلکہ موجب بے نصیبی کا ہے۔ اور اپنے آواز کو آنکے آواز سے بلند نکرے اور بلند
آوازی سے پیر کے ساتھ ہم کلام نہو سو ادبی ہے۔ جو نسیبض اور جو کشایش
کہ اسپر وارد ہو اسکو بھی پیر کیجانب سے سمجھے بالمختصر اَلطَّرِيْقُ كُلُّهُ اَدَبٌ یعنی
طریقت کل ادب ہے مثل مشہور ہے کہ کوئی بے ادب خدا تک نہین پہنچتا۔ اور اگر
مرید بعض آداب کے ادا کرنے مین اپنے تئین مقصر جانے اور انتہائی مرتبہ ادا
کو پورا نکر سکے اور کوشش کے ساتھ بھی پورا نکر سکے حتی الامکان عہدہ
آداب سے بر آوے تو مغفور ہے لیکن تقصیر کے ساتھ اقرار ضرور ہے۔ پناہ مانگتا
ہو نمین اللہ سبحانہ سے۔ اور اگر مرید آداب کی رعایت نہ جانے اور اپنے
تئین قصوروار نہ جانے تو بزرگوار ونکے برکات سے محروم رہے گا۔

شجرہائے طیبہ

شجرہ عالیہ حضرات نقشبندیہ مجددیہ قدس اللہ اسرارہم

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین	دوازدہم ۱۲ ربیع الاول
″	حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	سنہ ۱۱ ہجری روز دوشنبہ
۲	الٰہی بحرمت امیر المومنین حضرت ابی	بست و دوم ۲۲ ماہ جمادی الآخر
″	بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سنہ ۱۳ھ شب سہ شنبہ
۳	الٰہی بحرمت صحابی رسول اللہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	دہم ۱۰ رجب سنہ ۳۳ھ
۴	الٰہی بحرمت حضرت امام قاسم بن محمد بن	بست و چہارم ۲۴ ماہ جمادی الاول
″	ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہم۔	سنہ ۱۰۶ھ بقولی سنہ ۱۰۸ھ
۵	الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ	پانزدہم ماہ رجب سنہ ۱۴۸ھ روز دوشنبہ بقولی ۱۶ شوال سنہ حال
۶	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ	چہاردہم ماہ شعبان سنہ ۲۶۱ھ بقولے ۱۵ و ۱۰ ۔
۷	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو الحسن خرقانی رضی اللہ عنہ	پانزدہم ماہ رمضان سنہ ۴۲۵ھ بقولے ۱۰ محرم سنہ ۴۲۴ھ ۔

۸	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوعلی فارمدی رضی اللہ عنہ	چہارم ۴ ماہ ربیع الاول سنہ ۴۷۷ھ
۹	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی رضی اللہ عنہ۔	بست و ہفتم ۲۷ ماہ رجب سنہ ۵۳۵ھ بقولی غرۂ صفر۔
۱۰	الٰہی بحرمت حضرت خواجۂ جہان خواجہ عبدالخالق غجدوانی رضی اللہ عنہ	دوازدہم ۱۲ ماہ ربیع الاول سنہ ۵۷۵ھ
۱۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عارف ریوگری رضی اللہ عنہ	یکم ۱ شوال
۱۲	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی رضی اللہ عنہ	ہفدہم ۱۷ ربیع الاول
۱۳	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عزیزان علی رامیتنی رضی اللہ عنہ	بست و ہفتم ۲۷ رمضان سنہ ۷۱۸ھ بقولے ۲۸ ذیقعد سنہ ۷۱۵ھ
۱۴	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد بابا سماسی رضی اللہ عنہ	دہم ۱۰ جمادی الآخر۔
۱۵	الٰہی بحرمت حضرت سید امیر کلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ	پانزدہم ۱۵ جمادی الآخر سنہ ۷۷۲ھ بقولے ۸ جماد الاولیٰ۔
۱۶	الٰہی بحرمت خواجہ خواجگان پیر پیران امام الطریقہ	سوم ۳ ربیع الاول
؍؍	بدر الملۃ والدین حضرت خواجہ بہاء الدین محمد نقشبند	سنہ ۷۹۱ ہجری
؍؍	مشکل کشائے رضی اللہ عنہ۔	شب دوشنبہ
۱۷	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ علاء الدین عطار رضی اللہ عنہ	بستم ۲۰ رجب سنہ ۸۰۲ھ شب چہارشنبہ بعد از نماز خفتن
۱۸	الٰہی بحرمت حضرت مولانا یعقوب چرخی رضی اللہ عنہ	پنجم ۵ صفر
۱۹	الٰہی بحرمت حضرت ناصر الملۃ والدین خواجہ عبید اللہ احرار رضی اللہ عنہ	بست و نہم ۲۹ ربیع الاول سنہ ۸۹۵ھ شب شنبہ

۲۰	الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد زاہد رضی اللہ عنہ	یکم ربیع الاول۔
۲۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ درویش محمد رضی اللہ عنہ	نوزدہم محرم
۲۲	الٰہی بحرمت حضرت خواجگی امکنگی رضی اللہ عنہ	بست و دوم شعبان
۲۳	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رضی اللہ عنہ	بست و پنجم جمادی الآخر سنہ ۱۰۱۲
۲۴	الٰہی بحرمت امام ربانی مجدد الف ثانی امام الشریعۃ	بست و ہشتم صفر
″	والطریقۃ والحقیقۃ قطب الاقطاب حضرت شیخ احمد	سنہ ۱۰۳۴ ہجری
″	فاروقی سرہندی رضی اللہ عنہ۔	
۲۵	الٰہی بحرمت حضرت عروۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصوم رضی اللہ عنہ	نہم ربیع الاول سنہ ۱۰۷۹ھ
۲۶	الٰہی بحرمت سلطان الاولیا شیخ سیف الدین رضی اللہ عنہ	نوزدہم جمادی الاول سنہ ۱۰۹۶ھ
۲۷	الٰہی بحرمت حضرت سید السادات سید نور محمد بدایونی رضی اللہ عنہ	یازدہم ذیقعد سنہ ۱۱۳۵ھ
۲۸	الٰہی بحرمت قیوم طریقہ احمدیہ محی سنن نبویہ	دہم محرم سنہ ۱۱۹۵ھ
″	شمس الدین حبیب اللہ حضرت مرزا جان جاناں	
″	مظہر شہید رضی اللہ عنہ	
۲۹	الٰہی بحرمت مجدد مائۃ الثالثۃ عشر نائب حضرت	بست و دوم صفر سنہ ۱۲۴۰

خواجہ امکنگی رحمۃ

	خیر البشر خلیفۂ خدا مروج شریعت مصطفےٰ حضرت شاہ	ءء
	عبد اللہ المعروف بشاہ غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ	ءء
یکم ماہ شوال سنہ ۱۲۵۰ھ	الٰہی بحرمت قیوم زمان قطب دوران حضرت شاہ	۳۰
	ابو سعید احمدی رضی اللہ عنہ	
دوم ربیع الاول سنہ ۱۲۷۷ھ	الٰہی بحرمت غوث آوان محبوب رحمان شیخنا و امامنا	۳۱
	وسیلتنا الی اللہ المجید حضرت شاہ احمد سعید احمدی مجددی رضی اللہ عنہ	ءء
	الٰہی بحرمت خلائق پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبستان	۳۲
	معرفت سیاح بیدای شریعت آشنای دریای	ءء
	طریقت معبر بحار توحید شہسوار منازل تجرید سالک	ءء
	مسلک ابرار افاضت مطلع الانوار کرامت منبع آثار	ءء
	الہام ہادی انام مرشد اہل ایام مخزن اسرار	ءء
	لاہوت معدن معاملات جبروت قطب الاقطاب مولانا	ءء
	و مرشدنا حضرت میان ولی النبی صاحب فاروقی	ءء
	نقشبندی مجددی ادام اللہ تعالی ظلہم	ءء

؍؍	علی روس العلمین آمین آمین آمین ۔	
۳۳	الٰہی بحرمت صدر نشین ایوان ولایت سالک مسالک	
؍؍	طریقت یکہ تاز میدان شریعت رازدار اسرار	
؍؍	کبریائی فیضیاب درگاہ الٰہی باریاب مجلس مصطفٰے	
؍؍	رہنمائی خلائق گم کردہ راہ سردار انام امام الانام	
؍؍	حضرت منشی محمد رشید علیخانصاحب ادام اللہ	
؍؍	ظلہم علی فروق العلیم. آمین آمین آمین ۔	

احقر العباد کمترین اعزاز الدین احمد پر رحم فرما اور محبت اور معرفت اپنی عطا فرما ۔

شجرہ مبارکہ حضرات قادریہ قدس اللہ اسرارھم

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	الٰہی بحرمت خواجہ دوسرا امام الانبیا حضرت	دوازدھم ربیع الاول
؍؍	محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ۔	سلہ ہجری یوم دوشنبہ
۲	الٰہی بحرمت امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ۔	نوزدہم رمضان المبارک
۳	الٰہی بحرمت سبط رسول اللہ حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ	پنجم ربیع الاول

۴	الٰہی بحرمت سید الشہدا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	دہم محرم الحرام
۵	الٰہی بحرمت حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	ہشتم محرم الحرام
۶	الٰہی بحرمت حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ۔	ہفتم ذالحجہ
۷	الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ۔	پانزدہم رجب
۸	الٰہی بحرمت حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ۔	پنجم رجب
۹	الٰہی بحرمت حضرت امام علی موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ	بست ویکم رمضان المبارک
۱۰	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ معروف کرخی رضی اللہ عنہ	دویم محرم الحرام
۱۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سری سقطی رضی اللہ عنہ۔	سیوم رمضان المبارک
۱۲	الٰہی بحرمت حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ	ششم رجب
۱۳	الٰہی بحرمت حضرت ابو بکر شبلی رضی اللہ عنہ۔	دہم ذالحجہ۔
۱۴	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد الواحد بن عبد العزیز الیمنی رضی اللہ عنہ	
۱۵	الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابو الفرح یوسف طرطوسی رضی اللہ عنہ	بست شعبان
۱۶	الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابو الحسن الہنکاری رضی اللہ عنہ	سیوم محرم الحرام
۱۷	الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابو سعید مخزومی رضی اللہ عنہ۔	ہفتم شعبان

″	مجربحر کار توحید شہسوار منازل تجرید ساقی مصطفیٰ	
″	افاضت مطلع الانوار کرامت منبع آثار الہام ہادی	
″	انام مرشد اہل ایام مخزن اسرار لاہوت معدن	
″	معاملات جبروت قطب الاقطاب مولانا و مرشدنا	
″	حضرت میاں حاجی ولی النبی صاحب فاروقی	
″	نقشبندی مجددی دام برکاتہ و فیوضہ۔	
۴۰	الٰہی بحرمت صدر نشین ایوان ولایت سالک مسالک	
″	طریقت یکہ تاز میدانِ شریعت راز دار اسرار	
″	کبریائی فیضیاب درگاہ الٰہی باریاب مجلس مصطفیٰ	
″	رہنمای خلایق گم کردہ راہ سردار انام امام الامام	
″	مرشدنا و ہادینا حضرت منشی محمد رشید علی خاں صاحب	
″	ادام اللہ تعالیٰ ظلالہم علیٰ رؤس العالمین۔	
″	آمین آمین آمین	

احقر العباد کمترین اعزاز الدین احمد پیر رحم فرما اور محبت و معرفت اپنی عطا فرما۔

شجرۂ طیبہ حضرات چشتیہ قدس اللہ اسرارہم

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
١	الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین حضرت محمد	١٢ دوازدہم ربیع الاول
"	رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	سنہ ١١ ہجری
٢	الٰہی بحرمت امیر المومنین خلیفہ رسول اللہ صلے اللہ	نوزدہم رمضان المبارک
"	علیہ وسلم حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔	
٣	الٰہی بحرمت خیر التابعین حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ	٤ چہارم محرم الحرام
٤	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید رضی اللہ عنہ	٢٧ بست وہفتم صفر
٥	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ	٣ سیوم ربیع الاول
٦	الٰہی بحرمت حضرت سلطان ابراہیم بن ادہم رضی اللہ عنہ	٢٦ بست وششم جمادی الاولیٰ
٧	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حذیفہ مرعشی رضی اللہ عنہ	٢٥ بست وپنجم شوال
٨	الٰہی بحرمت حضرت امین الدین خواجہ ہبیرہ بصری رضی اللہ عنہ	ہفتم شوال
٩	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابراہیم اسحٰق علو دینوری رضی اللہ عنہ	١٤ چہاردہم محرم الحرام
١٠	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو اسحٰق شامی رضی اللہ عنہ	١٤ چہاردہم ربیع الآخر

۱۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتی رضی اللہ عنہ	یکم جمادی الاخریٰ
۱۲	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو محمد چشتی رضی اللہ عنہ	یکم جمادی الاخریٰ
۱۳	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ	چہارم ربیع الآخر
۱۴	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رضی اللہ عنہ	یکم رجب
۱۵	الٰہی بحرمت حضرت حاجی شریف زندنی رضی اللہ عنہ	سیزدہم رجب المرجب
۱۶	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ عنہ	پنجم شوال
۱۷	الٰہی بحرمت حضرت امام الطریقت خواجہ معین الدین حسن سنجری	ششم رجب المرجب
//	چشتی رضی اللہ عنہ۔	
۱۸	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رضی اللہ عنہ	چہاردہم ربیع الاول
۱۹	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رضی اللہ عنہ	پنجم محرم الحرام
۲۰	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مخدوم علی صابر رضی اللہ عنہ	سیزدہم ربیع الاول
۲۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی رضی اللہ عنہ	پانزدہم جمادی الاخریٰ
۲۲	الٰہی بحرمت حضرت شیخ جلال الدین پانی پتی رضی اللہ عنہ	سیزدہم ربیع الاول
۲۳	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالحق ردولوی رضی اللہ عنہ	پانزدہم جمادی الاخریٰ

۲۴	الٰہی بحرمت حضرت شیخ احمد عارف رضی اللہ عنہ	۲۱ بست و یکم شوال
۲۵	الٰہی بحرمت حضرت محمد عارف رضی اللہ عنہ	بست و ششم ربیع الآخر
۲۶	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی رضی اللہ عنہ	۲۲ بست و دویم ربیع الآخر
۲۷	الٰہی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین رضی اللہ عنہ۔	چہارم شوال
۲۸	الٰہی بحرمت حضرت مخدوم عبد الاحد رضی اللہ عنہ	۱۷ ہفدہم رجب المرجب
۲۹	الٰہی بحرمت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی	۲۸ بست و ہشتم صفر
۳۰	الٰہی بحرمت خازن الرحمۃ حضرت شیخ محمد سعید رضی اللہ عنہ	۲۸ بست و ہشتم جمادی الآخر
۳۱	الٰہی بحرمت دلیل الرحمن حضرت شیخ عبد الاحد رضی اللہ عنہ	۲۸ بست و ہشتم ذی الحجہ
۳۲	الٰہی بحرمت شیخ الشیوخ حضرت شیخ محمد عابد سنامی رضی اللہ عنہ	۱۸ ہشت دہم رمضان المبارک
۳۳	الٰہی بحرمت شمس الدین حبیب اللہ حضرت میرزا مظہر جان جاناں	۱۰ دہم محرم الحرام
؍؍	رضی اللہ عنہ۔	
۳۴	الٰہی بحرمت خلیفہ خدا مروج شریعت مصطفےٰ حضرت شاہ	۲۲ بست و دویم صفر
؍؍	غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ۔	
۳۵	الٰہی بحرمت قیوم زمان قطب دوران حضرت شاہ ابو سعید احمدی رضی اللہ عنہ	یکم شوال

۳۶	الٰہی بحرمت محبوب رحمٰن غوث دوران استادنا و	
〃	ہادینا و وسیلتنا الی اللہ المجید حضرت شاہ احمد سعید مجددی رضی اللہ عنہ	دوم ربیع الاول
۳۷	الٰہی بحرمت خلایق پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبستان معرفت	
〃	سیاح بیدائے شریعت آشنائے دریائے طریقت معبر بحار توحید	
〃	شہسوار منازل تجرید ساقی مصطبۂ افاضت مطلع	
〃	الانوار کرامت منبع آثار الہام ہادی انام مرشد	
〃	اہل ایام مخزن اسرار لاہوت معدن معاملات	
〃	جبروت قطب الاقطاب مولانا و مرشدنا حضرت حافظ	
〃	میان ولی النبی صاحب فاروقی مجددی نقشبندی	
〃	دام برکاتہ و فیوضہ ۔	
۳۸	الٰہی بحرمت صدر نشین ایوان ولایت سالک مسالک	
〃	طریقت یکہ تاز میدان شریعت راز دار اسرار کبریائی	
〃	فیضیاب درگاہ الٰہی باریاب مجلس مصطفے رہنمائی	
〃	خلایق گم کردہ راہ سردار انام امام الامام مرشدنا	

وہادینا ووسیلتنا حضرت مفتی محمد رشید علی خانصاحب ادام ظلہم

تعالیٰ ظلالہم علی رؤس العلمین۔ آمین آمین آمین

احقر العباد ڈاکٹر میاں اعزاز الدین احمد پر رحم فرما و محبت و معرفت اپنی عطا فرما۔ آمین آمین آمین

شجرۂ مقدسہ حضرات سہروردیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	الٰہی بحرمت خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	دوازدہم ربیع الاول ۱۲
۲	الٰہی بحرمت خلیفۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امیر المومنین	نوزدہم رمضان المبارک ۱۹
〃	حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	
۳	الٰہی بحرمت خیر التابعین حضرت شیخ حسن بصری رضی اللہ عنہ	چہارم محرم الحرام ۴
۴	الٰہی بحرمت حضرت حبیب عجمی رضی اللہ عنہ۔	سوئم ربیع الثانی ۳
۵	الٰہی بحرمت حضرت داؤد طائی رضی اللہ عنہ۔	بست و ششم ربیع الاول ۲۶
۶	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ معروف کرخی رضی اللہ عنہ۔	دوئم محرم الحرام ۲
۷	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سری سقطی رضی اللہ عنہ	سوئم رمضان المبارک ۳
۸	الٰہی بحرمت حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ	ششم رجب المرجب ۶

٩	الٰہی بحرمت حضرت ممشاد دینوری رضی اللہ عنہ۔	چہاردہم محرم الحرام
١٠	الٰہی بحرمت حضرت شیخ احمد اسود دینوری رضی اللہ عنہ۔	چہاردہم ذوالحجہ
١١	الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد رضی اللہ عنہ۔	
١٢	الٰہی بحرمت حضرت شیخ یا محمد رضی اللہ عنہ۔	
١٣	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبداللہ عمویہ رضی اللہ عنہ۔	
١٤	الٰہی بحرمت حضرت شیخ وجیہ الدین عبدالقاہر سہروردی رضی اللہ عنہ	
١٥	الٰہی بحرمت حضرت ضیاء الدین ابو نجیب سہروردی رضی اللہ عنہ	دوازدہم جمادی الثانی
١٦	الٰہی بحرمت شیخ الشیوخ امام الطریقہ حضرت شہاب الدین سہروردی رضی اللہ عنہ	یکم محرم الحرام۔
١٧	الٰہی بحرمت حضرت شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی رضی اللہ عنہ	ہفتم صفر
١٨	الٰہی بحرمت حضرت شیخ صدر الدین رضی اللہ عنہ۔	بست سویم ذوالحجہ
١٩	الٰہی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین رضی اللہ عنہ	نہم جمادی الاول۔
٢٠	الٰہی بحرمت حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین رضی اللہ عنہ	دہم ذوالحجہ۔
٢١	الٰہی بحرمت حضرت شیخ سید اجمل رضی اللہ عنہ۔	
٢٢	الٰہی بحرمت حضرت شیخ بڈھن بہرائچی رضی اللہ عنہ۔	

٢٣	الٰہی بحرمت حضرت شیخ درویش محمد بن قاسم اودہی رضی اللہ عنہ	
٢٤	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رضی اللہ عنہ	٢٢ بست و دوم جمادی الثانی
٢٥	الٰہی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی رضی اللہ عنہ۔	٤ چہارم شوال۔
٢٦	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالاحد رضی اللہ عنہ۔	١٧ ہفدہم رجب المرجب
٢٧	الٰہی بحرمت سردار طریقہ امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد	٢٨ بست و ہشتم صفر۔
رر	فاروقی سرہندی رضی اللہ عنہ۔	
٢٨	الٰہی بحرمت خازن الرحمۃ حضرت شیخ محمد سعید رضی اللہ عنہ	٢٨ بست و ہشتم جمادی الثانی
٢٩	الٰہی بحرمت ولیل الرحمن حضرت شیخ عبدالاحد رضی اللہ عنہ۔	بست و ہشتم ذی الحجہ
٣٠	الٰہی بحرمت شیخ الشیوخ حضرت شیخ محمد عابد سنامی رضی اللہ عنہ	١٨ ہژدہم رمضان المبارک
٣١	الٰہی بحرمت شمس الدین حبیب اللہ حضرت مرزا جان جاناں مظہر شہید رضی اللہ عنہ	١٠ دہم محرم الحرام۔
٣٢	الٰہی بحرمت خلیفہ خدا مروج شریعت مصطفےٰ حضرت شاہ غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ	٢٢ بست و دوم صفر
٣٣	الٰہی بحرمت عظیم زمان قیوم دوران حضرت شاہ ابو سعید احمدی رضی اللہ عنہ	١ یکم شوال۔
٣٤	الٰہی بحرمت محبوب رحمان غوث آوان سیدنا و مولانا وسیلتنا	
رر	الی اللہ الصمد حضرت شاہ احمد سعید احمدی رضی اللہ عنہ۔	٢ دوم ربیع الاول

٣٥	الٰہی بحرمت خلایق پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبستان معرفت	
"	سیاح بیابان شریعت آشنا دریائے طریقت معبر حجاب	
"	توحید شہسوار منازل تجرید ساقی شیفتگان افاضت مطلع انوار	
"	کرامت منبع آثار الہام ہادی انام مرشد اہل ایام مخزن	
"	اسرار لاہوت معدن مقالات جبروت قطب الاقطاب	
"	مولانا و مرشدنا و ہادینا حضرت مولوی محمد ولی النبی صاحب	
"	فاروقی نقشبندی مجددی دام برکاتہ و فیوضہ —	
٣٦	الٰہی بحرمت صدر نشین ایوان ولایت سالک مسالک طریقت	
"	یکہ تاز میدان شریعت راز دار اسرار کبریائی فیضیاب	
"	درگاہ الٰہی باریاب مجلس مصطفیٰ رہنمائے خلایق گم کردہ راہ	
"	مہر دار انام امام الامام مولانا و مرشدنا و ہادینا حضرت	
"	منشی محمد رشید علیخان صاحب ادام اللہ تعالیٰ ظلہم علی مفارق	
"	العالمین — آمین آمین آمین	
احقر العباد کمترین اعزاز الدین احمد پر رحم فرما اور محبت و معرفت اپنی عطا فرما — آمین		

مناجات مؤلف

حمد کر پہلے قلم اللہ کی
نعت لکھ دل سے رسول اللہ کی

چار یار با صفا کی کر ثنا
اور پھر توصیف آل مصطفی

بعد ازاں لکھ جو کہ دل کی ہو پسند
یعنی شجرہ خاندان نقشبند

یا محمد مصطفی عالی جناب
ہو میسر آپ کے در کی [illegible]

ہر گھڑی بوبکر کی ہی یاد ہو
یاد سے اونکی مرا دل شاد ہو

الفت سلمان دے اے کبریا
درگہ عالی میں ہے یہ التجا

یاد کر قاسم کی جانسے ہر گھڑی
جو وہ مشکل مجھ کو آوے بڑی

از برائے شاہ جعفر کردگار
حفظ میں اپنی تو رکھ لیل و نہار

از طفیل خواجہ دین بایزید
روز ہر دن مجھکو ہووے روز عید

یا الٰہی از طفیل بوالحسن
ہر بلا سے دیجیے مجھکو امن

از برائے بو علی اے ذوالجلال
دور کر دل سے مری رنج و ملال

حضرت یوسف کی برکت سے خدا
مجھ کمینے کی تو کر حاجت روا

پھر عبد الخالق اے بار خدا
ہر گھڑی مجھپر رہے لطف و عطا

از برائے خواجہ عارف فقیر
رحم مجھپر ہووے اے رب قدیر

حضرت محمود کی برکت سے رب	حاجتیں دل کی مری پوری ہوں سب
حضرت خواجہ عزیزان کے لئے	ہر بلا سے دے امان یارب مجھے
خواجہ بابا کی برکت سے خدا	کار دنیا کو مرے دل سے بھلا
از برائے حضرت خواجہ کلال	باب عرفان کھول مجھپر ذوالجلال
شہ بہاء الدین کی خاطر سے لِلہ	چشم رحمت مجھپہ رکھنا یا خدا
واسطے شاہ علاء الدین کے	عفو ہوویں جرم مجھ مسکین کے
یا الٰہی برکت یعقوب سے	تو مراد دل مری اب جلد دے
پاس خاطر شہ عبید اللہ کے	دولت عرفان مجھے یارب ملے
خواجہ زاہد کے باعث اے خدا	ہوویں میری حاجتیں ساری روا
خواجہ درویش کے باعث مجھے	لے خدا اپنے کرم سے بخش دے
باعث خواجہ محمد ہر زمان	ہر بلا سے دیجئے یارب امان
باقی باللہ خواجہ دین کے سبب	دور کر دل سے حرص رنج و تعب
شہ مجدد الف ثانی کے سبب	تیری الفت میں رہوں میں روز و شب
عروۃ الوثقیٰ کی خاطر سے سدا	اپنی الفت میں مجھے رکھنا خدا
از طفیل شیخ سیف الدین مجھے	دو جہان کی نعمتیں یارب تو دے

پھر خواجہ بدوانی یا خدا — مشکلیں آسان ہون میری سب
شاہ شاہان جانِ جانان کی لئے — عزت و حرمت الٰہی مجکو دے
پھر خاطر شاہ عبداللہ کے — دولتِ عرفان یارب مجکو دے
از براے خواجہ دین بوسعید — روزِ محشر ہو میسر تیری دید
از طفیلِ خواجہ احمد سعید — تیری رحمت مجھپہ ہو ہردم مزید
واسطے شاہِ ولی النبی کے — دولتِ عرفان الٰہی مجکو دے
از براے رشد علیخان راہبر — یا خدا ہو جسم مجھ اعزاز پر
انکی برکت سی کرم ہو اے کریم — اور ہو رحم فراوان اے رحیم

مناجات دیگر

رحم کر یارب تو اُس والا گہر کیواسطے — سیدِ کونین شاہِ بحر و بر کیواسطے
مین ہون مجرم میرے جرمون کی نہین کچھ انتہا — بخش مجکو حضرتِ خیر البشر کیواسطے
ہون گرفتار بلا اپنی کرم سے لے بچا — سرورِ عالم شہِ جن و بشر کیواسطے
یا الٰہی تجھسے تجھ ہی کو طلب کرتا ہون — اپنے ملکے واسطے اپنی جگر کیواسطے
حضرتِ موسیٰ ہوے تھے جس تجلی پر فدا — ہے مجھے اُسکی تمنا اک نظر کیواسطے
یا الٰہی اپنی اُلفت مین مجھے رکھہ مبتلا — یارِ غارِ حضرتِ خیر البشر کیواسطے

سوزِ دل مجکو عطا کر اے مری پروردگار
حضرتِ صدیق کی سوزِ جگر کے واسطے

اپنی طاعت مین مجھے ہر وقت رکھ ثابت قدم
حضرتِ فاروق شاہِ بحر و بر کے واسطے

شرم رکھ دونون جہانین ای ذو المنن ناچیز کی
حضرتِ عثمان امام راہبر کے واسطے

میری حل کر مشکلین ساری مرے مشکل کشا
ساقیِ کوثر علی داد گر کے واسطے

یا خدا مجکو فنا رقت سے دینا نجات
غوثِ اعظم قطبِ عالم دادگر کے واسطے

یا الٰہی ہو نہ وقت نزع مجکو کوئی غم
شہ بہاء الدین خواجہ راہبر کے واسطے

یا خدا راہ شریعت اور حقیقت ہو نصیب
شہ مجدد الف ثانی نامور کے واسطے

دولتِ عرفان عطا کر ای اعزاز کو
میرے مرشد میر ہادی راہبر کے واسطے

قطعۂ تاریخ تصنیف مؤلف

یہ اعزاز عاجز کی ہے التجا
خدائے کریم و رحیم و غفور

طفیلِ جنابِ شفیع الورا
مجھے بحر عرفان مین کر تو غرق

۱۰ ۱۳ ۱۳ھ

قطعہ تاریخ تصنیف جناب منشی امیر اللہ صاحب تسلیم لکھنوی -

[illegible] کرم سے یہ اور اچھی سال … چھپکر ہوئی مہ فلک فیض گستری
[illegible] سنے ہے سر اندیشہ سال طبع … کیا ہی چھپا یہ نسخہ اکسیر اکبری

١٠ ١٣ ہجری مقدسہ

[تاریخ] تصنیف جناب منشی محمد فیروز شاہ خانصاحب فیروز رامپوری

[illegible] مسرت ہے فیروز مجھکو … کہ ایک نسخہ ہوا ہے جو نادر
[وہ نسخہ] چھپا ہے بصد حسن و خوبی … کہ ہے نام بھی جسکا اکسیر اکبر
کہا مجھسے جسوقت اعزاز دین نے … وہ تاریخ لکھ دو جو بہتر سے بہتر
کہا مجھسے ہاتف نے کیا سوچتا ہے … یہ لکھ دو نون مصرع برابر برابر
یہ اکسیر اکبر ہے مقصود کشور … یہ اکسیر اکبر ہے یاقوت احمر

١٠ ١٣ ہجری مقدسہ … ١٠ ١٣ ہجری مقدسہ

صاحبان مطابع کی خدمت مین گذارش ہے کہ بدون اجازت مؤلف کے نسخہ ہذا طبع نفرمائین -

غزل مؤلف

نہ کیون شہرا ہو شیرانہ مجدد الف ثانی کا
عمرؓ سا جذب ہے مردانہ مجدد الف ثانی

فلک سے با ادب آتے ہین قدسی آلکے در پر بھی
وہ ہے دربار شاہانہ مجدد الف ثانی

نہین جز انکے دنیا مین مجدد دوسرا کوئی
یہ ہے رتبہ جداگانہ مجدد الف ثانی

الٰہی برکت مرشد طفیل از سرور عالم
بنا دے مجکو دیوانہ مجدد الف ثانی

جھکا کر سر کو جب دیکھا تو پایا آپکا جلوہ
مرے دل مین ہے کاشانہ مجدد الف ثانی

خدایا عشق دے ایسا کہین سب دیکھکر مجکو
وہ آیا دیکھو مستانہ مجدد الف ثانی

مین قربان اپنے مرشد کے کہ جنسے آن واحد مین
بنایا مجکو دیوانہ مجدد الف ثانی

فرشتو نشے محشر مین لیکن کہہ رکھا ہے جنہے کیا ہو
مین ہون خادم غلامانہ مجدد الف ثانی

مدح خوان مجدد الف ثانی تم مجھے اسدم
سناؤ اور افسانہ مجدد الف ثانی

مئے عرفان کے ساقی اپنی بزم پاک مین مجکو
پلا دے ایک پیمانہ مجدد الف ثانی

ہوا اعزاز ای اعزاز دست پاک سے جسکو
ترے سر پر کر پیمانہ مجدد الف ثانی

تمت

الحمد و المنہ کہ نسخہ لاجواب تصنیف جناب مولانا اعزاز الدین صاحب ... مطبوع در مطبع مظہر النور بمقام ... باہتمام محمد علیخان عرف دولہ خان شاگرد مرجان ...